آپ خدا کے ساتھ چل سکتے ہیں!

از

رابرٹ سی۔ مے

ناشرین

Living Water Resources

Copyright © 2015
Robert C. May

لائٹ آف دی ورلڈ پبلشرز، مکان نمبر۱۶، گلی نمبر۱۱ کوٹ لکھپت، لاہور نے
ناصر باقر پرنٹرز لاہور سے چھپا کر شائع کیا۔

’’ یسوع نے پھر جواب میں اُن سے کہا بچو! جو لوگ دولت پر بھروسا رکھتے ہیں اُن کے لئے خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا کیا ہی مشکل ہے! ... یسوع نے اُن کی طرف نظر کر کے کہا یہ آدمیوں سے تو نہیں ہوسکتا لیکن خدا سے ہوسکتا ہے کیونکہ خدا سے سب کچھ ہوسکتا ہے‘‘ (مرقس ۱۰: ۲۴، ۲۷)۔

اَب آپ خدا کے ساتھ چل سکتے ہیں!

کیا خدا کے ساتھ چلنا اور اُس کی محبت اور اِطمینان سے لطف اندوز ہونا بہتر ہے یا ایک عقیدت مند اور پرہیز گار مذہبی متلاشی ہونا بہتر ہے جو روایتی مذہبی طریقوں پر عمل کرنے پر زور دے؟

یہ ایک سنجیدہ سوال ہے کیونکہ اِنسان کی بنائی ہوئی مذہبی روایات دُنیا کو نجات دینے کے لئے خدا کا طریقہ نہیں ہیں۔ بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ اُنہیں خدا تک پہنچنے کا راستہ معلوم ہے، لیکن اپنے گناہ کی وجہ سے وہ حقیقت میں خدا کو جان نہیں سکتے۔ لہٰذا جب تک وہ خدا کی باتیں سن کر اِن پر عمل نہ کریں کس طرح وہ خدا تک پہنچنے کے راستے سے واقف ہو سکتے ہیں؟

اِس بات پر سوال نہیں اُٹھایا جا سکتا کہ خدا ہمیں پیار کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ ہم اُس کے ساتھ چلیں۔ یہ کون ہے جو خدا تک پہنچنے کا راستہ جانتا ہے؟ یسوع جو خدا کا بیٹا ہے وہ خدا کے پاس سے آیا اور صرف وہی جانتا ہے کہ اُس کے پاس کیسے جایا جا سکتا ہے کیونکہ اُس نے ہمارے گناہوں کے لئے جان دی اور خدا کی دہنی طرف بیٹھنے کے لئے اُس کے پاس واپس چلا گیا۔

اگر ہم اُن حکموں پر عمل نہیں کر رہے جو یسوع نے ہمیں دیئے ہیں تو ہم اُس کے راستے پر نہیں بلکہ اپنے راستے پر چل رہے ہیں۔ لہٰذا اگر ہم مخلص اور عقیدت مند مذہبی لوگ تو ہیں، لیکن ہم یسوع کے حکموں پر عمل نہیں کرتے تو اِس کا مطلب ہے کہ ہم خدا کے نزدیک بھی نہیں جا سکیں گے کیونکہ خدا باپ

نے اپنے بیٹے کو دُنیا میں بھیجا تاکہ وہ ہمیں خدا کی حضوری میں لے جائے۔ یسوع خدا کے پاس جانے کا راستہ ہے۔ وہ خدا کی سچائی اور اُس کی زندگی ہے۔

مکمل طور پر خدا کے تابع ہونا ضروری ہے

یسوع کی خوش خبری یہ ہے کہ اگر ہم اپنی زندگیاں اُس کے ہاتھ میں سونپ دیں اور اُس پر بھروسا رکھیں تو ہم خدا کی مقدس شبیہ پر بحال ہو جائیں گے۔ کیونکہ اگر ہم خدا کے ساتھ چلنا چاہتے ہیں تو ہمیں اُس کی مانند بننے کی ضرورت ہے۔

چونکہ ہم سب آدم کی اولاد ہیں اِس لئے ہم سب نے گناہ کیا ہے اِس لئے کہ ہم میں اُس کی گنہگار فطرت ہے۔ لیکن مسیح میں ہم گناہوں کی معافی حاصل کر سکتے ہیں تاکہ خدا کی بادشاہی میں ہم اُس کی شبیہ اور راست بازی کے مطابق چلیں۔

اُس کی معافی صرف اِسی لئے ممکن ہے کیونکہ یسوع خدا کی طرف سے ہمارے گناہوں کے لئے خدا کی زندہ قربانی بن کر آیا۔ ہم اپنے گناہوں کی قیمت ادا کر کے زندہ نہیں رہ سکتے اِس لئے ہمیں یسوع کی ضرورت ہے جو مر گیا اور جی اُٹھا تھا۔ چونکہ یسوع مردوں میں سے جی اُٹھا اور خدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے اِس لئے کُل اِختیار اُس کے پاس ہے کہ خدا کی فرماں برداری کرنے والوں کو زندگی اور نافرمانی کرنے والوں کو سزا دے۔

اِس لئے یسوع یہ کہتا ہوا آیا کہ ''آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے توبہ کرو''۔ یہ کہہ کر یسوع نے ہمیں بتایا کہ خدا کی مرضی پوری کرنے کے لئے

ہم اپنے خودغرض مقاصد کو ترک کریں تا کہ ہم ہمیشہ کی زندگی پا سکیں۔

خدا کی بادشاہی میں داخل ہونے کے لئے ہمیں یسوع کی پیروی کرنے کی ضرورت ہے۔ صرف وہی اِس راستے سے واقف ہے کیونکہ صرف وہی خدا کے پاس سے آیا ہے۔ اگر ہم اُس کی پیروی کریں تو ہمیں یہ جانتے ہوئے ایسا کرنا ہے کہ ہم نے اُسے نہیں چنا بلکہ اُس نے ہمیں چن لیا اِس لئے ہمیں اُس کے طریقے سے چلنا ہے۔

جب ہم یسوع کی توبہ کرنے کی بلاہٹ کی فرماں برداری کرتے ہیں تو وہ ہمارے گناہ معاف کر دیتا اور خدا کے ساتھ ہمیں ایک مکمل اور شاندار زندگی عطا کرتا ہے۔

صلیب اُٹھانا ضروری ہے

لہٰذا یسوع ہمیں بلاتا ہے کہ ہم اُس کی پیروی کریں۔ اُس نے واضح طور پر کہا ہے ''اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی سے اِنکار کرے اور ہر روز اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے وہ اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئے وہی اُسے بچائے گا اور آدمی اگر ساری دُنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان کو کھو دے یا اُس کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہو گا؟'' (لوقا ۹: ۲۳-۲۵)۔

یسوع ہمیں بلاتا ہے کہ ہم اُس کی مثال کی پیروی کرتے ہوئے اپنی خودی کی صلیب اُٹھائیں۔ بصورتِ دیگر نہ ہم اُس کی پیروی کر سکتے ہیں اور نہ ہی اُس کی زندگی میں داخل ہو سکتے ہیں۔ اگر ہم اپنی صلیب نہیں اُٹھاتے تو ہم

اپنے منصوبے پورے کرنے کی کوشش کریں گے اور ناکام ہوں گے۔ یہ ممکن نہیں کہ ہم اپنی زندگی میں یسوع مسیح کو اپنا خداوند اور نجات دہندہ مانیں اور اپنی مرضی پوری کریں۔ اگر وہ ہماری پوری زندگی کا خداوند نہیں تو وہ ہماری زندگی کے کسی حصے کا خداوند نہیں۔

معافی پانے اور خدا کے ساتھ چلنے کا صرف ایک راستہ ہے کہ یسوع کی پیروی کی جائے جس نے خدا باپ سے کہا کہ ''تیری مرضی پوری ہو''۔ آسمان پر جانے والے راستے پر صرف وہی لوگ گامزن ہیں جو اُس کے شاگرد ہیں اور وہ اپنی صلیب اُٹھائے ہوئے اُس کی مانند بننا سیکھتے ہیں۔ یسوع خدا کا اکلوتا بیٹا ہے جو ہمیں زندگی اور اِطمینان دینے کی پیش کش کرتا ہے، لیکن اُس کی اِس پیش کش کو قبول کرنے کے لئے ہمیں اِس دُنیا کے طور طریقوں کو خیر باد کہنا ہے۔ ہمیں اِس بات کی ضرورت ہے کہ ہم اپنے اُوپر اور دُنیا پر بھروسا کرنا چھوڑ دیں۔ اگر ہم خدا کے ساتھ رہنا چاہتے اور اُس کے جلال سے لطف اندوز ہونے کے قابل بننا چاہتے ہیں تو ہمیں مکمل طور پر اُس پر بھروسا کرنا ہے۔

یسوع کے حکم ماننا ضروری ہے

اگر ہم واقعی آزاد ہونا چاہتے ہیں تو ہمیں وہ سب کرنے کی ضرورت ہے جو یسوع ہمیں کرنے کے لئے کہتا ہے۔ یہ کہنا کہ ہم اُس پر ایمان رکھتے ہیں اُس کے حکموں پر عمل کرنے کے برابر نہیں۔ وہ ہمیں ایمان لانے اور فرماں برداری کرنے کے لئے بلاتا ہے۔ اُس کی بلاہٹ کا مثبت جواب دینے کے لئے ہمیں اپنی زندگی کے لئے اپنے منصوبوں کو ترک کرنے کی ضرورت

ہے اور اگر ہم خدا کی زندگی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں خدا کے منصوبے کو قبول کرنے کی ضرورت ہے۔

کیونکہ خدا کی مرضی یہ ہے کہ ''جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے، لیکن جو بیٹے کی نہیں مانتا زندگی کو نہ دیکھے گا بلکہ اُس پر خدا کا غضب رہتا ہے'' (یوحنا ۳: ۳۶)۔ اِس لئے خدا کے ساتھ چلنے کے لئے ہمیں وہ سب کام کرنے ہیں جو یسوع ہمیں کرنے کے لئے کہتا ہے۔

لہٰذا یسوع ہمیں بلاتا ہے کہ ہم اُس کی تمام تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے اُس کی فرماں برداری کی مثال پر چلیں۔ ایسا نہیں ہوسکتا کہ ہم خدا سے الگ زندگی گزاریں اور اُس کی حضوری میں ہمیشہ کی زندگی بھی حاصل کریں۔

اِس بات کو سمجھنے کے لئے یسوع نے کہا کہ یہ ضروری ہے کہ ''تنگ دروازہ سے داخل ہو کیونکہ وہ دروازہ چوڑا ہے اور وہ راستہ کشادہ ہے جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے اور اُس سے داخل ہونے والے بہت ہیں۔ کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے اور وہ راستہ سکڑا ہے جو زندگی کو پہنچاتا ہے اور اُس کے پانے والے تھوڑے ہیں'' (متی ۷: ۱۳،۱۴)۔

بہت سی عقیدت مند اور مخلص روحیں تباہی کے کشادہ راستے پر چل رہی ہیں کیونکہ تنگ راستے پر چلنے کی بنیادی بات یہ ہے کہ ہم اپنی خودی کی موت کی صلیب اُٹھائیں یعنی یسوع کی مانند بننے کے لئے اُس کی تمام باتوں پر عمل کریں۔ اُس کی ہمیشہ کی زندگی میں داخل ہونے کا صرف یہی واحد راستہ ہے۔

ایک نئ زندگی کی ضرورت ہے

یسوع کے اِس حکم کی فرماں برداری کرنے سے کہ ہم اپنی صلیب اُٹھائیں تاکہ ہماری خودی مر جائے ہمارے لئے راستہ کھول دیتی ہے کہ ہم خدا کے روح سے دوبارہ پیدا ہو کر خدا کے روحانی فرزند بن جائیں۔ لٰہذا اگر ہم دُنیا میں اپنی گناہ آلودہ زندگی سے مطمئن نہیں اور اپنی خودی کو ختم کرنے کے خواہش مند ہیں اور وہ کام کرتے ہیں جو یسوع ہمیں کرنے کے لئے کہتا ہے تو یسوع ہمیں بچائے گا تاکہ ہم خدا کی حضوری میں اُس کے پیارے فرزندوں کی حیثیت سے ایک نئ زندگی حاصل کریں۔

گناہ کی کمزوری سے آزاد ہونے کے لئے ہمیں اپنی پرانی دُنیاوی فطرت کو ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ یسوع نے کہا ''مَیں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا'' (یوحنا ۳:۳)۔ ''مَیں تجھ سے سچ کہتا ہوں جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہوسکتا۔ جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسم ہے اور جو روح سے پیدا ہوا ہے روح ہے'' (یوحنا ۳: ۵،۶)۔

اِس لئے خدا کے ساتھ چلنے اور اُس کی محبت سے لطف اندوز ہونے کی صلاحیت اُن سب کے لئے میسر ہے جو اِس دُنیا میں اپنے خودغرض مقاصد اور جسمانی زندگی کو ختم کریں گے تاکہ وہ خدا کے روح سے پیدا ہوں اور اُس کے کامل منصوبے کے مطابق اُس کے ساتھ زندگی بسر کریں۔ اگر ہم اپنا سب کچھ اُس کے تابع کر دیں تو وہ ہمیں اپنی فطرت اور قوت دے گا تاکہ ہم اُس کی

زندگی بسر کر سکیں۔ وہ آئے گا اور ہمارے اندر رہے گا تاکہ ہم اُس کی مانند بننے میں ترقی کر سکیں۔

ہمیشہ کی یہ زندگی خدا کی حضوری میں ہے۔ یہ غمگین اور اُداس زندگی نہیں بلکہ خوشی اور اِطمینان کی زندگی ہے کیونکہ وہ ہمیں گناہ سے آزاد کر دے گا اور ہمیں ہمارے اندر رہنے کے لئے آئے گا۔ اور اُس نے یہ وعدہ بھی کیا ہے کہ ہمارے حالات خواہ جیسے بھی ہوں وہ ہمیں کبھی نہیں چھوڑے گا۔

ایک تنبیہ

خداوند یسوع نے دُنیا کے تمام پرہیز گار اور مخلص لوگوں کو ایک تنبیہ کی ہے۔ اُس نے کہا، ''جو مجھ سے اے خداوند اے خداوند! کہتے ہیں اُن میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہو گا مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے۔ اُس دن بہتیرے مجھ سے کہیں گے اے خداوند اے خداوند! کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی اور تیرے نام سے بدروحوں کو نہیں نکالا اور تیرے نام سے بہت سے معجزے نہیں دکھائے؟ اُس وقت مَیں اُن سے صاف کہہ دوں گا کہ میری کبھی تم سے واقفیت نہ تھی۔ اے بدکارو میرے پاس سے چلے جاؤ'' (متی ۷:۲۱-۲۳)۔

یسوع مسیح کی قربانی کو قبول کرتے ہوئے اپنی خودی کی صلیب اُٹھانا اور اُس کے حکموں کی فرماں برداری کرتے ہوئے اُس کے نقشِ قدم پر چلنے کے علاوہ خدا کو خوش کرنے کے کسی بھی طریقے سے کچھ حاصل نہیں ہو گا اور وہ غم کا باعث ہو گا۔

نتیجہ یہ ہو گا کہ اپنی سمجھ کے مطابق مذہبی اور مخلص بننا کبھی بھی ہمیں فائدہ نہیں پہنچائے گا۔ اگر ہم اپنے ہی راستے پر چلتے رہیں تو ہم اپنے گناہوں میں مریں گے، یسوع نے ہماری روحوں کے لئے خدا کی قربانی بن کر ہمیں واحد راستہ دیا ہے۔ لازم ہے کہ ہم اُس کی پیروی کریں کیونکہ وہ خدا کی راہ، حق اور زندگی ہے۔

اپنے آپ کو خدا کے متلاشی کہنے یا آسمان پر جانے کی خواہش رکھنے سے ہم اپنے آپ کو بچا نہیں سکتے۔ اِس کے لئے ہمیں یسوع کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے اپنے آپ کو مکمل طور پر خدا کے تابع کرنا ہو گا۔ جب ہم اُس سے محبت رکھتے ہوئے اُس کی تابع داری کریں گے تو وہ ہمیں معاف کر دے گا اور ہمیں گناہ سے بچا لے گا اور ہمیشہ کی زندگی عطا کرے گا۔ ہمیں پتا چلے گا کہ صرف یسوع ہی ہمارا الٰہی نجات دہندہ ہے۔

کیا آپ اُس کی پیروی کریں گے؟

سوال یہ ہے کہ کیا آپ دُنیا میں اپنی زندگی سے خوش ہیں یا آپ سب کچھ چھوڑ کر یسوع کی پیروی کریں گے اور اُس کے حکم کے مطابق اپنی خودی کو ختم کریں گے تا کہ مَیں یا آپ اُس کے ساتھ زندگی گزار سکیں؟ اگر ہم اُس کی بلاہٹ کا جواب دیں اور اپنے آپ کو اُس کے تابع کرتے ہوئے اُس کی فرماں برداری کریں تو ایسا کرنے کے لئے ہمیں اپنی زندگی گزارنے کے پہلے طریقوں سے منہ موڑنے کی ضرورت ہے تا کہ ہم اُس کے لئے زندگی گزار سکیں۔

اور پھر ہمیں کسی حقیقی مسیحی کے سامنے اپنی گواہی دینے کی ضرورت ہے تا کہ ہم ایک دوسرے کے لئے حوصلہ افزائی کا باعث بن سکیں۔ اور ہمیں کسی ایسی کلیسیا میں شامل ہونے کی ضرورت ہے جو یہ باتیں بائبل مقدس کی تعلیم کے مطابق سکھائے۔ جب ہم یسوع کے پاس آتے ہیں تو ہم خدا کے خاندان میں شامل ہو جاتے ہیں کیونکہ خدا ہمارا آسمانی باپ بن جاتا ہے۔ پھر ہمیں باپ، بیٹے اور روح القدس کی حکمرانی میں بپتسمہ لینے کی ضرورت ہے اور ہمیں یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ یسوع نے ہمیں کون سے حکم دیئے ہیں تا کہ ہم اُس کی پیروی کر سکیں۔

اگر آپ یسوع کے لئے اپنی خودی کو مارنے کی بلاہٹ کا جواب دیں تا کہ آپ اُس کے ساتھ رہ سکیں تو وہ کہتا ہے، ''تم مجھ میں قائم رہو اور مَیں تم میں۔ جس طرح ڈالی اگر انگور کے درخت میں قائم نہ رہے تو اپنے آپ سے پھل نہیں لا سکتی اُسی طرح تم بھی اگر مجھ میں قائم نہ رہو تو پھل نہیں لا سکتے ... جیسے باپ نے مجھ سے محبت رکھی ویسے ہی مَیں نے تم سے محبت رکھی۔ تم میری محبت میں قائم رہو۔ اگر تم میرے حکموں پر عمل کرو گے تو میری محبت میں قائم رہو گے جیسے مَیں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا ہے اور اُس کی محبت میں قائم ہوں'' (یوحنا ۱۵: ۴،۹،۱۰)۔

یسوع ہمیں خبردار کرتا ہے کہ اُس کی پیروی کرنے میں ہمیں گناہ پر غالب آنے میں مشکلات اور مخالفت کا سامنا کرنا پڑے گا، لیکن اُس کے ساتھ رہنا ایک خوش گوار تجربہ ہو گا کیونکہ ہم خدا کے ساتھ چلیں گے اور ہمیشہ کے لئے اُس کے جلال میں شامل ہوں گے۔

کیا آپ یسوع کی پیروی کریں گے اور اُس کی محبت میں قائم رہیں گے؟

آئیں اپنے چناؤ پر غور کریں

لوگوں کی یہ سوچ کہ صرف عقیدے ماننے یا مذہبی رسم مثلاً کوئی خاص دعا ادا کرنے سے وہ نجات پا سکتے ہیں، دانائی کی بات نہیں کیونکہ ایسے کام کرنے کے لئے اُنہیں ذرا سی بھی قیمت ادا کرنے ضرورت نہیں ہوتی۔ وہ سمجھیں گے کہ ایسی رسم ادا کر کے اُنہوں نے جنت (آسمان) میں جانے کا ٹکٹ خرید لیا ہے، مگر حقیقت میں اُن کی پرانی گنہگار فطرت ویسی کی ویسی رہ جاتی ہے۔ اُنہیں معلوم نہیں کہ اِس طرح کا ٹکٹ اُنہیں جنت (آسمان) میں ہرگز نہیں لے جا سکتا۔ اِس کی بجائے یسوع نے کہا ہے ''اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی کا اِنکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے'' (متی ۱۶: ۲۴)۔

ہمارے پاس ٹکٹ ہے یا صلیب؟

''اور کامل بن کر اپنے سب فرماں برداروں کے لئے ابدی نجات کا باعث ہوا'' (عبرانیوں ۵:۹)۔

''یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ اگر کوئی مجھ سے محبت رکھے تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا اور میرا باپ اُس سے محبت رکھے گا اور ہم اُس کے پاس آئیں گے اور اُس کے ساتھ سکونت کریں گے۔ جو مجھ سے محبت نہیں رکھتا وہ میرے کلام پر عمل نہیں کرتا اور جو کلام تم سنتے ہو وہ میرا نہیں بلکہ باپ کا

ہے جس نے مجھے بھیجا'' (یوحنا ۱۴: ۲۳،۲۴)۔

سمجھ داری سے کام لیں۔ ''... مگر حکمت اپنے کاموں سے راست ثابت ہوئی'' (متی ۱۱:۱۹)۔

یسوع مسیح میں قائم رہیں۔ وہ دُنیا کا نجات دہندہ ہے۔